

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ
تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (بخاری)

آسان قَاعِدَات

مع دینیات



ترتیب

عبد الرحمن محمد عثمان العمری

مركز ابن تیمیہ

سیونی، ایم پی مدھیہ پردیش - انڈیا

اشاعت کے جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب :	آسان قاعدہ مع دینیات
مؤلف :	عبدالرحمن محمد عثمان عمری
کمپوزنگ :	عبدالرحمن محمد عثمان عمری
ناشر :	مرکز ابن تیمیہ - تعلیم القرآن والسنة، سیونی، ایم پی
سن اشاعت :	رمضان المبارک 1428ھ 2007م
اشاعت اول :	۴۰۰۰ ہزار
اشاعت دوم :	۵۰۰۰ ہزار

ملنے کے پتے:

- 1- مرکز ابن تیمیہ - دوحہ - قطر
فون نمبر: 5637193 - 0974+4367482
- 2- جامع مسجد الحمدیث - وردھا - مہاراشٹر - انڈیا
ڈاکٹر ذاکر حسین کالونی - فون نمبر: 07152-246077
- 3- مرکز ابن تیمیہ - تعلیم القرآن والسنة، سیونی، ایم پی - انڈیا
فون نمبر: 09301148924

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(العصر للہ رب العالمین) (الصلوٰۃ والسلام) علی خاتم النبیین (والمحکم) (المرسلین) (وعلی آلہ وصحبہ أجمعین)

ومن نعمہما (النبی) (الرب) (ما بعد):

نئی نسل کی تعلیم و تربیت دینی فریضہ اور نبوی مشن ہے علماء وقت کی ذمہ داری ہے کہ وہ نونہالان ملت کی دینی تعلیم و تربیت کا اہتمام کریں جس طرح دینی مراکز و مدارس اور تربیت گاہوں کا قیام اہمیت کا حامل ہے اسی طرح ان میں پڑھایا جانے والا نصاب اس سے زیادہ اہمیت کا حاصل ہے جب تک نصاب تعلیم مناسب اور صحیح منہج کے مطابق نہ ہوگا اس سے صحیح نتائج و ثمرات اخذ نہیں کئے جاسکتے۔

مرکز ابن تیمیہ قطر نے اپنے قیام کے وقت ہی سے اس کی طرف توجہ دی ہے اور نونہالان ملت کے لئے دینی تعلیم کو آسان سے آسان تر کرنے اور مفید عام بنانے کی کوشش کی ہے اور باقاعدہ تین سالہ نصاب تیار کیا ہے یہ آسان قاعدہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، اس کو تجوید کے قواعد کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے اور اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ اس قاعدے کو پڑھنے کے بعد بچے کے اندر خود سے قرآن پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور بچہ تلاوت قرآن میں غلطی سے محفوظ رہے اور ساتھ ہی ساتھ روزہ مرہ کی دعائیں، عقیدہ، سیرت اور تجوید سے متعلق مختصر تعلیم سوال و جواب کی شکل میں پیش کی گئی ہے تاکہ بچہ کو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی سچی معرفت حاصل ہو اور صحیح ذہنگ سے تلاوت قرآن سیکھنے کے ساتھ ہی صحیح دعائیں اور صحیح عقیدہ بھی سیکھ جائے، بدعقیدگی اور بدعات سے محفوظ رہے یہ چیز دیگر قاعدوں سے حاصل نہیں ہو سکتی ہے۔ اس قاعدہ کو محترم عبدالرحمن محمد عثمان عمری نے بڑی محنت سے ترتیب دی ہے اللہ تعالیٰ انھیں اس پر جزائے خیر عطا فرمائے اور مزید توفیق عطا فرمائے، اساتذہ کرام کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کتاب کو اس طریقہ کے مطابق پڑھانے کی کوشش کریں جس طرح کتاب میں رہنمائی کی گئی ہے۔

یہ کتاب ایسی ہے کہ اس سے بڑی عمر کے لوگ بھی استفادہ کر کے اپنے اندر تلاوت قرآن کی صحیح صلاحیت پیدا کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قبولیت عام عطا فرمائے اور تلاوت قرآن میں مفید بنائے۔ آمین۔

(آخر و عولانا) (العصر للہ رب العالمین) (الصلوٰۃ والسلام) علی النبی (وآلہ وصحبہ وسلم)

شیم احمد خلیل السلفی

صدر مرکز ابن تیمیہ

روحہ - قطر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

الحمد لله الذى نزل الفرقان على عبده ليكون للعالمين نذيرا والصلاة والسلام على رسوله الكريم اما بعد:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور اس کی زبان عربی ہے جس کا سیکھنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، عربی زبان کے حروف تہجی اور حرکات و سکنات اپنی جگہ خاص اہمیت کے حامل ہیں، اگر حرف کی ادائیگی صحیح نہ ہو تو اس کا تلفظ بدل جاتا ہے اور معنی میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جو گناہ کا باعث ہے۔

والدین اور اساتذہ کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو ناظرہ قرآن کی تعلیم تجوید کے قواعد کے ساتھ دیں تاکہ یہ ہونہار بچے شروع ہی سے صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کر سکیں۔

قارئین کرام! یہ "آسان قاعدہ" اپنی نوعیت کا ایک خاص افادیت کا حامل ہے، جسے معصوم بچوں کے ذہنوں کا لحاظ رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے نیز مختصر انداز میں تجوید کے ہلکے پھلکے قواعد بیان کئے گئے ہیں اور اسلام کی بنیادی تعلیمات کو سوال و جواب کی شکل میں پیش کیا گیا ہے جو عقیدہ، سیرت، تجوید اور روزمرہ کی دعاؤں پر مشتمل ہے جسے یاد کرنا والدین اور اساتذہ کرام کی اہم ذمہ داری ہے۔

بندہ ناتواں اپنے رب کا شکر گزار ہے جس نے اس قاعدہ کی ترتیب دینے کی توفیق بخشی اور آخر میں اپنے والدین کے لئے دست بدعا ہے "رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا" کہ انہوں نے اپنی استطاعت کے مطابق اپنی اولاد کو دینی تعلیم سے آراستہ و پیراستہ کرانے میں حتی الامکان کوشش کی، الہی! میری یہ معمولی کوشش ان کے حق میں صدقہ جاریہ ثابت ہو، نیز میرے اور اس قاعدہ سے استفادہ کرنے والوں کے لئے آخرت میں ذریعہ نجات ہو۔ آمین۔ وصلى الله على النبي۔

عبدالرحمن محمد عثمان العری

مرکز ابن تیمیہ۔ دوحہ۔ قطر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حُرُوفِ تَبَعِي

ا	ب ^{با}	ت ^{تا}	ث ^{ثا}	ج
ح ^{حا}	خ ^{خا}	د	ذ	ر ^{را}
ز	س	ش	ص	ض
ط ^{طا}	ظ ^{ظا}	ع	غ	ف ^{فا}
ق	ك ^{كا}	ل	م	ن
ه ^{ها}	و	ء	ي ^{يا}	ي ^{يا}

مُفْرَدَات

الگ الگ حروف کو مُفْرَدَات کہتے ہیں ، مُفْرَد کی جمع مفردات ہے۔
اب ت ث سے ی تک کے تمام حروف کو حروف تہجی کہتے ہیں اور یہ کل (۲۸) ہیں۔

ا	ب	ا	ب	ب	ا	ا
ب	ب	ت	ت	ب	ت	ب
ت	ت	ب	ت	ث	ث	ت
ج	ج	ت	ج	ج	ب	ج
ح	ج	ب	ح	ث	ج	ح
خ	ج	خ	ب	خ	ح	خ
خ	ت	ب	ث	ج	ح	خ
د	ذ	د	ذ	د	ج	د
ر	د	ز	ر	ذ	د	ر
خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا

ر	ز	س	ز	ر	س	ذ
س	ش	س	ث	ذ	خ	ج
ش	س	ذ	ش	ر	ز	ش
ص	ش	س	ص	د	ذ	ص
ض	ص	ض	س	ش	ض	ص
ط	س	ص	ش	ط	ض	ط
ظ	ط	ظ	ض	ز	ذ	ظ
ع	س	ش	ع	ص	ظ	ط
غ	ع	غ	ض	ط	غ	ض
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	غ
ف	ق	غ	ق	ف	ق	ش

ق	ف	غ	خ	ف	ق	ف
ك	ق	ك	ق	ك	غ	ك
ل	م	ق	ك	ل	م	ل
م	ن	ل	ف	ق	ش	ن
ن	ك	ل	م	ل	م	ن
و	م	ن	و	ن	و	م
ه	و	م	ه	ف	م	ه
و	ك	ل	ق	ن	و	ه
ء	و	ه	ل	ء	ن	ء
ي	ء	و	ء	و	م	ي
ط	ص	ض	ظ	ع	غ	ف
ق	ك	ل	م	ن	و	ي

بے ترتیب حُرُوفِ تہجی

ی	ء	و	ھ	ن	م
ل	ك	ق	ف	غ	ع
ظ	ط	ض	ص	ش	س
ز	ر	ذ	د	خ	ح
ج	ث	ت	ب	ا	

ترتیب کے ساتھ حُرُوفِ تہجی

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ك	ل	م
ن	ھ	و	ء	ی	

آدھے حرفوں کی پہچان

ج	جب	جج	جد	جر	جس
جص	جط	جل	جم	جن	جي
خ	خت	خذ	ح	حض	حي
س	سل	سص	ش	شت	شط
ص	صل	صا	ض	ضن	ضل
ط	طو	طب	ظ	ظن	ظي
ع	عو	عع	ع	عث	عغ
ف	فا	فق	ق	قر	قط
ك	كا	لك	ل	لا	لع
م	مل	مي	ن	نم	نق
ه	هم	ها	له	يه	هه

ت اور ی کی مشق

ز

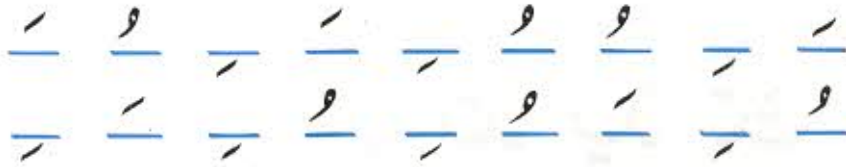
ف اور ق کی مشق

ل اور ا کی مشق

7

حرکت

زبر ۛ زیر ۛ پیش ۛ کو حرکت کہتے ہیں۔
عربی میں زبر ۛ کو فتح، زیر ۛ کو کسرہ اور پیش ۛ کو ضمہ کہتے ہیں۔
حرکت کی مقدار ایک انگلی کھولنے یا بند کرنے کے برابر ہے۔



زبر (فتح) ۛ

زبر ۛ کو ادا کرتے وقت تھوڑا سا منہ کھلتا ہے۔ جیسے: ب
نوٹ: ب زبر ب نہ پڑھیں بلکہ حرف اور حرکت کا نام لیے بغیر پڑھیں۔

ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک
ل	م	ن	ه	و	ء	ي

زیر کسرہ —

زیر — کو ادا کرتے وقت آواز نیچے کی طرف جاتی ہے: جیسے: ب
نوٹ: ب زیر ب نہ پڑھیں بلکہ حرف اور حرکت کا نام لیے بغیر پڑھیں۔

ب	ت	ث	ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک
ل	م	ن	ہ	و	ء	ی

پیش (ضمہ) —

پیش — کو ادا کرتے وقت ہونٹ گول بنتے ہیں جیسے: ب
نوٹ: ب پیش ب نہ پڑھیں بلکہ حرف اور حرکت کا نام لیے بغیر پڑھیں۔

بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ
ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ
طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ	کُ
لُ	مُ	نُ	ہُ	وُ	ءُ	یُ

زبرزیرا و پیش کی مخلوط مشق

بُ	بُ	بُ	بُ	بُ	بُ	بُ	بُ
تُ	تُ	تُ	تُ	تُ	تُ	تُ	تُ
جُ	جُ	جُ	جُ	جُ	جُ	جُ	جُ
حُ	حُ	حُ	حُ	حُ	حُ	حُ	حُ
خُ	خُ	خُ	خُ	خُ	خُ	خُ	خُ
ذُ	ذُ	ذُ	ذُ	ذُ	ذُ	ذُ	ذُ
زُ	زُ	زُ	زُ	زُ	زُ	زُ	زُ
سُ	سُ	سُ	سُ	سُ	سُ	سُ	سُ
شُ	شُ	شُ	شُ	شُ	شُ	شُ	شُ
صُ	صُ	صُ	صُ	صُ	صُ	صُ	صُ

ضُ	ضُ	ضُ	ضُ	ضُ	ضُ	ضُ	ضُ
طُ	طُ	طُ	طُ	ظُ	ظُ	ظُ	ظُ
عُ	عُ	عُ	عُ	عُ	عُ	عُ	عُ
غُ	غُ	غُ	غُ	غُ	غُ	غُ	غُ
فُ	فُ	فُ	فُ	قُ	قُ	قُ	قُ
كُ	كُ	كُ	كُ	لُ	لُ	لُ	لُ
مُ	مُ	مُ	مُ	نُ	نُ	نُ	نُ
هُ	هُ	هُ	هُ	وُ	وُ	وُ	وُ
يُ	يُ	يُ	يُ	أُ	أُ	أُ	أُ
إُ	إُ	إُ	إُ	إُ	إُ	إُ	إُ

دو حرفی مرکب الفاظ

زیر زیر اور پیش کے ساتھ

بِه	بِه	بِه	بِه	بِه	بِه	بِه	بِه
تَز	تَز	تَز	تَز	تَز	تَز	تَز	تَز
هَط	هَط	هَط	هَط	هَط	هَط	هَط	هَط
لُد	لُد	لُد	لُد	لُد	لُد	لُد	لُد
عَم	عَم	عَم	عَم	عَم	عَم	عَم	عَم
بَق	بَق	بَق	بَق	بَق	بَق	بَق	بَق
تَر	تَر	تَر	تَر	تَر	تَر	تَر	تَر
لِل	لِل	لِل	لِل	لِل	لِل	لِل	لِل
كَا	كَا	كَا	كَا	كَا	كَا	كَا	كَا
غَص	غَص	غَص	غَص	غَص	غَص	غَص	غَص

سہ خرفی مُرکَّب الفاظ

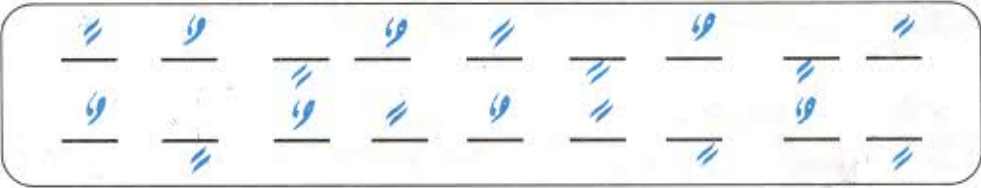
زیر زبر اور پیش کے ساتھ

إِبِل	بَرَق	سَلِم	مَئِد	فَعَلَ	مَعَكَ
كَتَبَ	ثُلُثُ	سُدُسُ	نَسِي	مَعِيَ	فَهُوَ
نَبَأُ	تَذَرُ	نُزِلَ	يَهَبُ	تَجَدُّ	خُلِقَ
عَبَسَ	وَهَبَ	بَطَلَ	طَلَبَ	رَحِمَ	ذَكَرَ
سُطِحَ	كُشِفَ	نُفِخَ	حَرِمَ	حَمِدَ	وَعَدَ
شَفِقَ	مَلَأَ	مَرِضَ	وَلَدَ	لَبِثَ	خَشِيَ
فِئَةٌ	قَتَلَ	بَلَغَ	مُنِعَ	جَعَلَ	أَخَذَ
كَفَرَ	صُحِفَ	حَفِظَ	سَمِعَ	حَسَنَ	حَسَدَ
حَبِطَ	عَدَلَ	رُفِعَ	هَرَبَ	هُدِيَ	إِرمَ
قَلِمَ	عَلِمَ	سَجَدَ	عُمِرَ	رُسِلَ	خُلِقَ

تنوین

ڈوڑبر — ڈوڑیر — ڈوڑیش — کو ”تنوین“ کہتے ہیں۔

تنوین کی ادائیگی کے وقت نون ساکن (ن) کی آواز آتی ہے۔ جیسے ب = بن پ = پن ب = بن۔



بِ	بُن	بَب	دُن	دُ	رُن	رَا
بَب	بَا	بَب	بَب	بَب	بَب	بَب
مُ	مُ	مُ	مُ	مُ	مُ	مُ

بَا	بَب	بَب	بَب	بَب	بَب	بَب
قِ	رَا	رُ	رُ	سُ	شُ	صَا
فَا	قِ	کَا	دُ	نَا	نَا	لَا
مُ	نَا	ءُ	ءُ	ءُ	ءُ	ءُ

تنوین کی مشق

إِذَا	بَشَرٌ	عَنِيبًا	مَسِدٍ	هُمَزَةٌ
سُرُرٍ	قَسَمٌ	أَحَدٌ	هُدًى	طَبَقًا
رَقَبَةٍ	ذَكَرٍ	ثُلُثٌ	أَفُقٌ	عَضُدٌ
أُذُنٌ	شَجَرَةٍ	طَوًى	عَمِدٍ	وَسَطًا
لُمَزَةٌ	عَلِقَ	نَخْرَةٌ	سَبَبٌ	خُلُقٌ
لَهَبٌ	غَضَبٌ	نُسْكٌ	عِنَبٌ	بَيْعٌ
مَرَضٌ	أَذًى	خَشَبٌ	يَدًا	عَمًى
حَسَنَةٌ	وَجَلَةٌ	عَصَا	بَرَرَةٌ	رُسُلٌ
ضَحًى	كَفُؤًا	كُتُبٌ	صُحُفًا	وَلَدٌ

حرفِ مد

مد کے معنی ”کھینچنے“ کے ہیں۔
حروف مد تین ہیں: ا، و، ی۔ زبر کے بعد ”الف“ زیر کے بعد ”ی“ اور پیش کے بعد ”و“ ہو تو مد اصلی ہوگا۔
مد اصلی کی مقدار ایک الف یعنی دو حرکت کے برابر ہے۔

بَ	بَا	تَا	سَا	جَا	صَا
دُ	دُو	کُو	سُو	ضُو	مُو
فِ	فِي	وِي	ذِي	خِي	ثِي
کَا	کِي	فُو	رِي	يَا	لَا
دِي	هَا	لُو	غِي	حُو	فَا



أَبَا	قَالَ	أَلَا	زَادَ	كَمَا
نُوحُ	دُونُ	كَانَ	قِيلَ	نُوحِي
يُوسُفَ	أَخَافُ	نُرِيدُ	جَاهِدَ	نُودِي
تَابَ	أَخِي	أَعُوذُ	يَقُولُ	يَطِيرُ

کھڑا زبر، کھڑا زیر اور الٹا پیش

کھڑا زبر کے پڑھنے کی مقدار دو حرکت کے برابر ہے۔

کھڑا زبر ۱

ا	ب	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز
ا	ب	ت	ث	ج	د	ذ	ر	ز

بَا	بَ	تَ	هَ	عَ	قَ	وَ	يَ
دَا	دَ	مَ	نَ	سَ	غَ	طَ	جَ

اَدَمَ	اَمِنَ	مَلِكُ	مَارِبُ	كَتَبُ	ذَلِكَ
قَتَلَ	بَلَى	هَدَى	عَصَى	عَلَى	هَذَا

کھڑا زیر ۱

کھڑا زیر کے پڑھنے کی مقدار دو حرکت کے برابر ہے۔

کھڑا زیر ۱

اِی	اَ	ہِی	ہَ	یِی	یَ
-----	----	-----	----	-----	----

بِه	فِيهِ	دُونِهِ	اَلْفِ	هَذِهِ	نُورِهِ
رَسُولِهِ	سُوقِهِ	وَقِيلِهِ	جُنُودِهِ	بِكِتَابِهِ	

الٹا پیش

الٹا پیش — الٹا پیش پڑھنے کی مقدار دو حرکت کے برابر ہے۔

ءِ ءُ

وُ وِ

هُوْ هُ

لَهُ	دَاوُدَ	مَعَهُ	نَبَاتُهُ	إِيمَانُهُ
كَلِمَتُهُ	مَآوِرِي	جُنُودُهُ	آيَاتُهُ	مَوَازِينُهُ

مشق

كَلِمَتِ	رَسُولِهِ	وَقَلْبِهِ	غَاوُنَ	بَايْتِهِ
قَرِينُهُ	شِمَالِهِ	مَعَاذِيرَهُ	سَمَوَاتِ	رِسَالَتِ
عِبَادِهِ	رَعُونَ	خَلْقَهُ	كِتَبَهُ	بِيَمِينِهِ

عربی مصحف میں کھڑا زبر، کھڑا زیر اور الٹا پیش کی پہچان یہ ہے کہ زبر کے بعد چھوٹا ”الف“ زیر کے بعد چھوٹی ”یا“ اور پیش کے بعد چھوٹا ”واو“ لکھا جاتا ہے۔

بِ	بُ	يِ	يُ	هَ	هِ	هُ
----	----	----	----	----	----	----

حُرُوفِ لَیْن

لَیْن کے معنی ”نرمی“ کے ہیں۔ حروفِ لَیْن دُکھ ہیں ”و“ اور ”ی“
اگر و اسے پہلے زبر ہو تو اس وا کو ”واوِ لَیْن“ کہتے ہیں اور ”یا“ سے پہلے زبر ہو تو اس یاء کو ”یاءِ لَیْن“ کہتے ہیں۔

اَوْ	بَوْ	تَوْ	اَیْ	بِیْ	تِیْ
خِیْ	هَیْ	ذَوْ	ذِیْ	رَوْ	زِیْ
لَوْ	قِیْ	لِیْ	وَوْ	جَوْ	جِیْ
یَوْ	عَوْ	هُوَ عَمِیْ	مَوْ	کَوْ	

حُرُوفِ لَیْن کی مشق

سَوْفَ	حَوْلَ	أَیْنَ	فَوْزُ	بَیْنَ
کَیْفَ	کَوْثَرُ	ضَیْفَ	فَتَوْلُ	رَیْبَ
حَیْرَانَ	أَتَوْا	بَیْتُ	لَوْحَ	هَیْهَاتَ
نَوْمُ	وَلَّیْ	لَیْلًا	طَیْرًا	عَصَوًا

جزم

جزم کو سکون کہتے ہیں، جس حرف پر جزم ہوتا ہے اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔
جزم کی نشانی یہ ہے۔ زبر، زیر، پیش، کے ساتھ جزم کو ملا کر پڑھیں۔ جیسے: اَبْ
اَلِفْ با زَبْر اَبْ نہ پڑھیں۔

اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ
طَبْ	طَبْ	طَبْ	طَبْ	طَبْ	طَبْ
حَدْ	حَدْ	حَدْ	حَدْ	حَدْ	حَدْ
تَلْ	تَلْ	تَلْ	تَلْ	تَلْ	تَلْ
نَعْ	نَعْ	نَعْ	نَعْ	نَعْ	نَعْ
خَدْ	خَدْ	خَدْ	خَدْ	خَدْ	خَدْ
تَبْ	تَبْ	تَبْ	تَبْ	تَبْ	تَبْ
سَكْ	سَكْ	سَكْ	سَكْ	سَكْ	سَكْ
مَتْ	مَتْ	مَتْ	مَتْ	مَتْ	مَتْ

زبر، زیر اور پیش کے ساتھ جزم کی مشق

أَبْ	إِبْ	أُبْ	جَبْ	جِبْ	جُبْ
سَبْ	سِبْ	سُبْ	مَدْ	مِْدْ	مُدْ
حُدْ	حَدْ	حَدْ	وَتْمْ	وِْتْمْ	وُتْمْ
هَمْ	هَجْ	كُنْ	طِعْ	سُجْ	فَنَحْ
أَشْ	وِثْ	دُسْ	أَمْ	ئَدْ	ئُدْ
بَلْ	بُلْ	بَمْ	يَزْ	يِزْ	يُزْ
يَهْ	وَهْ	رَجْ	وَنْ	فِشْ	فَنَقْ
قِفْ	هِمْ	أَنْ	سُبْ	هُدْ	عَدْ
سَجْ	خِسْ	حُبْ	خُدْ	مَهْ	طِبْ
مَنْ	فُرْ	فَدْ	سُنْ	سِنْ	سَدْ

زیر، زیر پیش اور جزم کی مخلوط مشق

مَد	مَد	بِن	بِن	تُمْ	تُمْ
وَهُ	وَهُ	يَهُ	يَهُ	جِل	جِل
لَتُ	لَتُ	سُب	سُب	لِم	حُد
فُغ	فُغ	سُن	مَم	لَا	لَا
شَب	شَب	بِل	لِر	قَد	حُس

لَقَد	قَلَم	كِرَم	عَجَب	فَقَد
حَسَد	كُنْتُ	لَسْتُ	فَصَلُّ	عَبْدًا
بَعْدُ	نَفْسِ	مِصْرَ	أَمْرًا	عَدِنِ
خَسِرَ	أَقْسِمُ	بَطْشَ	غُلْبًا	شَهْرَ
كَدَحًا	أَرْضِ	تَخَفَ	لَهُمُ	عِجَلِ

خَتَمَ	زَجَرَةً	مِرْصَادٍ	فَتَحَ	زَكَاةً
عِبْرَةً	دَمْدَمَ	خَرَجَنَ	جَعَلْتُ	أَنْتُمْ
أَسْكُنُ	أَنْزَلَ	يُرْسِلُ	سَمِعْتُ	مَعَكُمْ
مِنْهُمْ	فَعَلَنَ	فَرَعْتُ	نَجَعُلُ	يَضْرِبُ
خَلَقْنَا	يَحْسَبُ	نَشْرَحُ	حَرَثَ	أَكْرَمَ

الْحَمْدُ	أَنْعَمْتُ	سَمِعِهِمْ	عَلِمْتُ
فَأَخْرَجَ	لِتَفْتَرِي	ظَلَمْتُمْ	أَنْزَلْنَا
مَسْغَبَةً	يَضْرِبِينَ	تَذَكَّرَ	تَقْهَرُ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ	قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ	يَغْفِرْ لَكُمْ

ہمزہ

جس ہمزہ (ء) پر جزم ہوا سے تھوڑے جھٹکے کے ساتھ پڑھیں گے۔

اَءُ	بَاُ	تَاُ	بَاُ	ثَاُ	مَاُ	وَاُ	وَاُ
------	------	------	------	------	------	------	------

بِءُ	تُءُ	جِءُ	رُوُءُ	جَاُ	فَاُ	جَاُ	يَاُ
------	------	------	--------	------	------	------	------

يَاْتِيْهِ	يَاْذَنْ	قَرَاتْ	جِنَّا	وَأْمُرْ	بِئْسَ
------------	----------	---------	--------	----------	--------

تَأْتُوْنِيْ	تَأْوِيْلُ	يَأْمُرُ	رُءْيَاكَ	يَأْفِكُوْنَ
--------------	------------	----------	-----------	--------------

شَانِ	كَاسًا	رَأْسُهُ	مُؤَصَّدَةٍ	مَاكُوْلٍ
-------	--------	----------	-------------	-----------

كَاسًا	دِهَاقًا	فَذَرُوْهَا	تَأْكُلُ	مَا لَمْ	يَاْذَنْ
--------	----------	-------------	----------	----------	----------

اِقْرَأْ	بِاسْمِ	فِيَاْخُذْكُمْ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ
----------	---------	----------------	--------	--------------

لَا	تَأْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ	وَلَا	بِرَأْسِيْ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ
-----	----------	--------------	-------	------------	--------------	-------------

جس ”و“ اور ”ی“ پر کھڑا رہے وہ حقیقت میں الف ہے۔ اس لئے ”واو“ اور ”یا“ کو نہیں پڑھیں گے۔

إِلَى	عَلَى	بَلَى	مَتَى	هُدَى
مُوسَى	فَنَادَى	فَأَغْنَى	صَلَاةٌ	زَكَاةٌ
عَلَى حَيَوَةٍ	وَلَا يَشْفَى	وَلَنْ تَرْضَى		
وَسَعَى فِي خَرَابِهَا	أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى			

جزم ہمیشہ زبر زیر پیش کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لہذا حرکت اور جزم کے درمیان جو بھی حرف ہوا سے نہیں پڑھیں گے۔

فَادُ	فَالُ	ذُوَالُ	شَايُ	جَايُ
فَادُعُنَا	فَالُئِنَّ	ذُو الْفَضْلِ	لِشَايِءٍ	
وَالْفُؤَادَ	بِالْآخِرَةِ	يَايُسُ	فَانْفَجَرَتْ	
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ				

شد / تشدید

جس حرف پر شدا یا تشدید ہوتی ہے اسے دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: اَبَ

اَبَ اَبَ اَبَ اَبَ اَبَ اَبَ اَبَ اَبَ اَبَ

اَبَ بَ اَبَ جَبَ بَ جَبَ سَبَ بَ سَبَ

اَبَ جَبَ دَبَ سَبَ شَبَ مَدَ هَمَّ فَرَ

اَبَ اَبَ اَبَ جَبَ جَبَ جَبَ دَبَ دُبَ

دَبُ سَبُ سَبُ سَبُ حَقَّ حَقَّ حَقَّ اَلَّ

سَبَّحَ عَلَّمَ رَبُّكَ صَدَقَ فَصَلَ يُحِبُّ

هَلُمَّ جَنَّةُ لِكُلِّ ذَلَّةُ غُصَّةُ فِضَّةُ

كَانَ كَذَبَ حُصَلَ قَدَمَ يَظُنُّ يَحْضُ

نَعَمَ يَجْزُ لَعَلَّ عَدَدَ يُضِلُّ كَرَّةُ

واو مُشَدِّد اور یائے مشدود کی مشق

أَوْ	بَوْ	تَوْ	سَوْ	خَوْ	دَوْ	فَتَوْ	رَوْ
أَيَّ	رَيَّ	زَيَّ	طَيَّ	غَيَّ	هَيَّ	فَيَّ	بَيَّ

أَوَّلَ	سَوَّلَ	ثَوَّبَ	فُتُوَّةُ	سُيِّرَ	زَيْنَ
لَدَيَّ	أَيُّوبَ	أَيُّهَا	ثَابِتٍ	كُورَتِ	زُوجَتِ

مُبَيِّنَاتٍ	مِنْ قُوَّةٍ	نَسَوِيٍّ	سَيَّاتِهِ	يُزَوِّجُهُمْ
--------------	--------------	-----------	------------	---------------

مشدود حرف پر تنوین کی مشق

مثال:- صِرٌّ = صِرْرٌ

صِرٌّ	صِرٌّ	حِطٌّ	ظِلٌّ	ظِلٌّ	رَبٌّ	حَيٌّ	كُلٌّ
-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------

حُبًّا	صَفًّا	فَتَوِيٍّ	مَرْجُوًّا	مُكِبًّا
سَوِيًّا	عُتْلٍ	شَقًّا	مَدًّا	صُمَّ

تشدید والے حرف کے بعد حرف ساکن

فَعَّ + عَالٌ = فَعَّالٌ

فَعَّا	رَبَّا	جَبَّا	رَزَّا	خَوَّا	أَيَّا	لَمَّا
--------	--------	--------	--------	--------	--------	--------

فَعَّالٌ	مِمَّا	كَلَّا	خَوَّانٍ	قَهَّارٌ
----------	--------	--------	----------	----------

سَتَّارٌ	جَبَّارٌ	رَزَّاقٌ	كَذَّابًا	لَوَّاحَةٌ
----------	----------	----------	-----------	------------

يُحِبُّ + بُو + نَه = يُحِبُّونَهُ

حَبُّو	مُتَو	وَلَو	بِيُو	نِيُو	أَيُو	لَوُو
--------	-------	-------	-------	-------	-------	-------

يُحِبُّونَهُ	عِنْدَهُمُ التَّوْرَةَ	يَتَوَلَّوْنَ	نَبِيُّونَ
--------------	------------------------	---------------	------------

أَيُّوبَ	رَبَّانِيُّونَ	يُظَنُّونَ	حُلُوا
----------	----------------	------------	--------

صَلَّى	مِدِّي	مَشَّى	قَفَّى	حَيَّى	رَزَّى	زَكَّى
--------	--------	--------	--------	--------	--------	--------

مِنَ الْمُصَلِّينَ	يَوْمَ الدِّينِ	مُنْفَكِّينَ	قَفَّيْنَا
--------------------	-----------------	--------------	------------

فَازَلَهُمَا الشَّيْطَانُ	يُزَكِّكُمْ	وَإِذَا أَحْدَيْتُمْ
---------------------------	-------------	----------------------

تشدید والے حرف کے بعد جزم والا حرف

تَبُّ + بَتْ = تَبَّتْ

تَبَّتْ	مُدَّتْ	خَفَّتْ	حُقَّتْ	تَخَلَّتْ
عَلَّمَ	رَشَّمَ	مَسَّتْ	كَنَلْ	فَدُنْ

عَلَّمْتَنَا	سَخَّرَ الشَّمْسَ	مَسَّتْهُمْ	وَلَكِنَّ الْبِرَّ
فِي الدُّنْيَا	وَالنَّسْلَ	عَلِمْنَا	فَسَبِّحْ
صَرَفْنَا	نَبِيَّهُمْ	لِلسَّلَامِ	مِمَّنْ
وَحَدَّاهُ	أَشْبَاهَاتُ		

ایک ساتھ دو حرف مشدود

نَصُّ + صَدُّ + دَ = نَصَّدَ

نَصَّدَ	وَدُلَّ	يَذَلُّ	نَسِيَّ	صُدَّنْ	ذُرِّيُّ
لَنَصَّدَقَنَّ	يَوَدُّ الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ	يَذْكُرُونَ	
يَأْتِيهَا	الْمُزْمَلُ	يَصُدَّنْكَ	يَأْتِيهَا	الْمُدَّثِرُ	ذُرِّيَّةُ

دوسرے حرف مشدد پر کھڑا زبر کھڑا زیر

إِنْ + نَلْ + لْ = اِنَّلْ ، اُمُّ + مِي + ي = اُمِّي

اِنَّ لْ	اُمِّي	وَقَصْ	اِلَ لْ	كَنْ ظْ
----------	--------	--------	---------	---------

اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ	يُوفِي الصَّابِرُونَ
------------------------------------	----------------------

فِي الْأُمَمِينَ سَبِيلٌ	لَنُهْلِكَ الظَّالِمِينَ	يَزْكِي
--------------------------	--------------------------	---------

دوسرے حرف مشدد کے بعد جزم والا حرف

لُطْ + طِي + يَرْ = لُطَيْرٌ ، تَزْ + زَقْ + قَوْ = تَزَقَوْ

لُطَيْرٌ	تَزَقَوْ	حِلْصِي	وَرَزَا	وَلَنْلْ
----------	----------	---------	---------	----------

قَالُوا أَطِيرَنَا	شَجَرَتِ الرَّقُومِ	مُحِلِّي الصَّيْدِ
--------------------	---------------------	--------------------

هُوَ الرَّزَاقُ	لِيُؤَلِّنَ الْأَدْبَارَ	إِنَّ السَّمْعَ أُمِّيُونَ
-----------------	--------------------------	----------------------------

بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ	وَالرَّبَّانِيُّونَ	أَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
---------------------------	---------------------	------------------------------

ادغام

تنوین یعنی (دُوْزِیْر، دُوْزِیْرِیْ، دُوْزِیْش) کے بعد (ی، و، م، ن) پر شد ہو تو تنوین کو غنہ کے ساتھ پڑھیں گے، ”غنہ“ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں۔

رَیْ تُوْ مِمْ تَایْ ءُنْ

مِیْقَاتَا یَوْمَ شَیْءٍ تُکِرُ ذَکِرٌ وَأُنْثٰی

رَعْدٌ وَبَرْقٌ خَیْرًا یَّرٰہُ نُورًا نَّهْدٰی

قَوْمٍ مِّنْ رَّیْبٍ مِّمَّا جَنَّتْ وَعُیُوْنِ

تنوین یا نون ساکن ”ن“ کے بعد ”ر“ یا ”ل“ پر شد ہو تو تنوین اور نون ساکن کو بغیر غنہ کے ادا کریں گے۔

ذٰی لَ رُزَّ مَالًا مِنْ لَّ مِنْ رَّ

أَذٰی لَهُمْ ثَمَرَةٌ رَّزَقًا آیَةٌ لِلنَّاسِ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ جَزَاءٌ لِّمَنْ یَوْمًا لَا تَجْزِیْ

أَخْذَةً رَّابِیَّةً مِنْ لَّدُنَّا مِنْ رَّبِّكَ

اقسام ادغام

شد ہمیشہ حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ حرکت اور شد کے درمیان اگر کوئی حرف ساکن ہو تو اسے نہیں پڑھیں گے۔

فَرَطْتُ	إِذْ ذَهَبَ	أَحَطْتُ
إِنْ مِنْكُمْ	صَدَدْتُمْ	قُلْ رَبِّ
قَالَتْ طَائِفَةٌ	ارْكَبْ مَعَنَا	كُنْتُمْ مَرْضَى
تَسْتَطِعُ عَلَيْهِ	أَنْ لَوْ كَانُوا	أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ
بَلْ رَبُّكُمْ	يُذَرِّكُمْ	وَمَا هُمْ مِنْكُمْ
أَنْ لَنْ يَرَهُ	مَهْدَتُ	وَإِذْ كَرَّرْتُ
قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ	إِذْ هَبْ بِيكْتَابِي	أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا

أَكَلًا لِمَا وَتَحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا

ایک ساتھ تین حرف مشد

مَسْ + سُنْ + نَلْ + لَ = لَيْسَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

زَيْ + يَنْ + نَسْ + سَ = وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

دُرْ + دُرْ + دُرِّي + دُرِّي + دُرِّي يُو

كوكبٌ دُرِّيُّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

رِلْ + رِلْجْ + رِلْجْ + رِلْجِي + رِلْجِي + رِلْجِي يَغْ

فِي بَحْرِ لُجِّي يَغْشَاهُ

كَمْ مِنْ مَّاءٍ = نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَحْضُرُونِ

وَعَلَى أُمَمٍ مِمَّنْ مَعَكَ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ

اقلاب

نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ”ب“ آئے تو نون ساکن اور تنوین کو ”م“ سے بدل کر پڑھیں گے۔
نون ساکن اور تنوین کو ”م“ سے بدل کر پڑھنے کو ”اقلاب“ یا ”قلب“ کہتے ہیں۔

ذَنْبٌ	تُنْبِئُ	عَلَيْمٌ بِمَا	يَذُبُّوْا
زَوْجٌ بِهَيْجٍ	مِنْ بَعْدُ	مِنْ بَقْلِهَا	رَجَعُ بَعِيدٌ
امدًا بَعِيدًا	سُنْبُلَاتٍ	فَانْبَجَسَتْ	بَصِيرٌ بِمَا

نون قطنی

قرآن مجید میں بعض جگہ دو لفظوں کے بیچ میں چھوٹا سا ”نون“ لکھا ہوا ہوتا ہے۔ اس نون کو ”نون قطنی“ کہتے ہیں۔
نون قطنی کو زیر لگا کر اگلے ساکن حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔

يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ	نُوحُ ابْنَهُ	قَوْمًا لِلّٰهِ
يَوْمَئِذٍ الْمُسَاقُ	شَيْئًا اتَّخَذَ	خَيْرَ الْوَصِيَّةِ
عَادُ الْمُرْسَلِينَ	فَخُورًا الَّذِينَ	فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنٰى

مد کے اقسام

مد کی دو قسمیں ہیں (۱) مد اصلی (۲) مد فرعی

مد اصلی: زبر کے بعد "الف" زیر کے بعد "ی" اور پیش کے بعد "و" ہو تو مد اصلی ہوگا۔

کھڑا زبر ۱۔ کھڑا زیر ۲۔ اور الٹا پیش ۳۔ بھی مد اصلی ہے، مد اصلی کی مقدار دو حرکت کے برابر ہے۔

حرکت کی مقدار معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بند انگلی کو درمیانی رفتار سے کھولا جائے یا بند کیا جائے۔

قَالَ	كَانَا	لَهَا	كَمَا	بِهَا
ذَكَرِي	لِسَانِي	صَدْرِي	نَفْسِي	رُوحِي
دُونَ	رُوح	طُور	نُور	رَسُول

مد فرعی: حرف کے مد کے بعد ہمزہ "ء" یا "سکون" آئے تو مد فرعی ہوگا۔

(۱) مد متصل: حرف مد اور ہمزہ ایک کلمہ میں ہو تو مد متصل ہوگا۔ متصل کی مقدار ۴ یا ۵ حرکت ہے۔

جَاءَ	عَطَاءَ	وَرَاءَ	تَشَاءَ	شَاءَ
سَيِّئَتُ	بَرِيءَ	وَجَائِءَ	لَيْسُوْءَ	أُولَئِكَ

(۲) مد منفصل: حرف مد ایک کلمہ میں اور ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل ہوگا۔

مد منفصل کی مقدار ۴ یا ۵ حرکت ہے۔

لَا أَقْسِمُ	لَا أَعْبُدُ	فِي آيَاتِنَا	أَطِيعُوا أَمْرِي
--------------	--------------	---------------	-------------------

(۳) مد لازم: حرف مد کے بعد سکون آئے تو مد لازم ہوگا بشرطیکہ سکون وقف کی وجہ سے نہ ہوا ہو۔
مد لازم کی مقدار ۶ حرکت ہے۔

ءَاذٌ	صَاحٌ	هَامٌ	وَابٌ	ضَارٌ
الَّذِينَ	الْحَافَّةُ	الطَّامَّةُ	لَا تُضَارُّ	حَاجٌ
ضَالًّا	جَانٌ	كَافَّةٌ	فَلَا رَادَّ	دَابَّةٌ
صَوَافٍ	خَاصَّةٌ	حَافِينَ	ظَانِّينَ	شَاقِقُوا
قُلْ	الذَّكْرَيْنِ	تَتَّبِعَنَّ	مُدْهَامَتِنِ	شَرَّ الدَّوَابِّ
غَيْرِ مُضَارٍّ	حَادِّ اللَّهِ	تَأْمُرُونَنِي	لِضَالُّونَ	
وَالْمُشْرِكَاتِ	الظَّانِّينَ	قَالَ	أَتُحَاجُّونَنِي	
وَلَا الضَّالِّينَ	جَاءَتِ	الصَّاحَةُ		
فَإِذَا	جَاءَتِ	الطَّامَّةُ	الْكُبْرَى	صَفَّتِ

حُرُوفِ مَقْطَعَات

بعض سورتوں کے شروع میں کچھ حروف آئے ہوئے ہیں ان حروف کو ”حروفِ مقطعات“ کہتے ہیں۔
مقطعات کے معنی ”کاٹ کر الگ کئے ہوئے“ کے ہیں۔ مقطعات، مقطعة کی جمع ہے۔
تین حرفی کلمات میں چھ حرکت کے برابر مد کریں گے۔

ن	ق	ص	حَم	یَس	طس
نُونُ	قَافُ	صَادُ	حَامِیْمُ	یَاسِیْنُ	طَاسِیْنُ

عَسَق	الر	کَهِیْعَص
عَیْنُ سِیْنُ قَافُ	اَلِفُ لَامُ رَا	کَافُ هَا یَا عَیْنُ صَادُ

الم	طسَم	المَر	المَص
-----	------	-------	-------

اَلِفُ لَامُ مِیْمُ	طَا سِیْنُ مِیْمُ	اَلِفُ لَامُ مِیْمُ رَا	اَلِفُ لَامُ مِیْمُ صَادُ
---------------------	-------------------	-------------------------	---------------------------

اِمَالہ

اِمَالہ کا معنی ”جھکانے“ کے ہیں۔

قرآن مجید میں ایک ہی جگہ اِمَالہ ہے اور وہ ہے لفظ معجرہا جس میں حرف را کو اس طرح پڑھیں گے جس طرح اردو کے لفظ قطرے کی ”را“ کو پڑھتے ہیں۔

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَهَا وَ
مُرسِهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (سورة ہود ۴۱)

قرآن مجید میں چار کلمات ایسے ہیں جن میں ص پر چھوٹا سا ”س“ بنا ہوا ہے۔ ان کلمات کو ”ص“ یا ”س“ کے تلفظ کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

بَصَّطَةٌ (سورة الاعراف ۶۹)	يَبْصُطُ (سورة البقرة ۲۳۵)
هُمُ الْمُصْطِطُونَ (سورة طور)	بِمُصْطِطٍ (سورة الغاشية)

نوٹ

(يَبْصُطُ) ، (بَصَّطَةٌ) میں ”س“ کا تلفظ ادا کرنا ضروری ہے۔

(هُمُ الْمُصْطِطُونَ) میں ”س“ یا ”ص“ دونوں کے تلفظ سے پڑھ سکتے ہیں۔

(بِمُصْطِطٍ) میں حفص کی روایت میں ”ص“ کے تلفظ سے پڑھنا چاہئے۔

وقف

وقف کے معنی ”ٹھہرنے“ کے ہیں۔ وقف کی چار اہم علامتیں ہیں: ○ م ج ط
کلمہ کے آخر میں وقف کی علامت ہو تو کلمہ کے آخری حرف کو جزم لگا کر پڑھیں گے۔
زبرِ زیر — پیش — دُوزیر — دُوپیش — وقف کی صورت میں ”جزم“ سے بدل جائے گی۔

رُسُلٌ ○	وَالِدَتِكَ	أُمُورٌ	شُكُورٌ	عَظِيمٌ ○
رُسُلٌ ○	وَالِدَتِكَ ط	أُمُورٌ م	شُكُورٌ ج	عَظِيمٌ ○

کلمہ کے آخر میں دُوزبر ”الف“ کے ساتھ، اسی طرح دُوزبر ”ی“ کے ساتھ ہو تو دُوزبر کو الف سے بدل دیں گے اور اُس الف کو ایک زبر کے ساتھ پڑھیں گے اسی کو ”مدعوض“ کہتے ہیں۔
مدعوض کی مقدار دُوزبر حرکت ہے۔

رَقِيبًا ○ سے رَقِيبًا ○ ضُحًى ○ سے ضُحًى ○

”ة“ مَدَّوْرَہ وقف کی صورت میں ”ہ“ سے بدل جائے گا۔

قُوَّةٌ ○ سے قُوَّةٌ ○ نَاعِمَةٌ ○ سے نَاعِمَةٌ ○

سکتہ

سانس توڑے بغیر تھوڑی دیر ٹھہرنے کو ”سکتہ“ کہتے ہیں۔
قرآن مجید میں کل چار سکتات ہیں۔

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا قِيمًا (کہف: ۲۱)	مَنْ بَعَثْنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سَكْتًا هَذَا (یس: ۵۴)
وَقِيلَ مَنْ سَكْرًا قِ (القیامۃ: ۲۷)	كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ (المطففين: ۱۳)

سورة: الفاتحة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ١

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٢ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ ٣ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ٤

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ٥

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ٦ صِرَاطَ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ٧ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ٨

سورة: الإخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ①

الضَّيْدُ ② لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ③

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ④

سورة: الفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ①

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَمِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ

شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤

سورة: الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ١ مَلِكِ

النَّاسِ ٢ إِلَهِ النَّاسِ ٣ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ٤ الَّذِي

يُوسِّسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ٥

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٦

روزمرہ کی دعائیں

قرآن مجید پڑھنے سے پہلے یہ پڑھیں

1

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(سورۃ النحل: ۹۸)

سونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں

2

يَا سَمِيعُ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا

(بخاری)

سوکراٹھنے کے بعد کی دعا

3

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا
بَعْدَ مَا مَاتْنَا وَإِلَيْهِ التَّنَشُّورُ

(بخاری)

اچھا خواب دیکھنے کی دعا

4

الْحَمْدُ لِلّٰهِ

(بخاری)

بُرا خواب دیکھنے کی دعا

5

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(مسلم)

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

6

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخُبَائِثِ

(بخاری و مسلم)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

7

غُفِرَ اَنْتَ

(ترمذی، ابوداؤد)

گھر سے نکلنے کی دعا

8

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(ترمذی، ابوداؤد)

گھر میں داخل ہونے کی دعا

9

بِسْمِ اللّٰهِ

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

کسی چیز کے نقصان ہونے پر یا مصیبت کے وقت کی دعا

10

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ

(مسلم)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

11

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(بخاری و مسلم)

مسجد سے نکلنے کی دعا

12

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(ابوداؤد، مسلم)

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

13

بِسْمِ اللَّهِ

(مسلم)

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

14

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا
وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ

(ابوداؤد، ترمذی)

کھانے سے پہلے بسم اللہ بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

15

بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

(ابوداؤد)

دودھ پینے کی دعا

16

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(ترمذی)

کپڑا پہننے کی دعا

17

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقْنِيْهِ
مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

(ابوداؤد)

چھینکنے کی دعا

18

چھینکنے والا کہے : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
چھینک سننے والا کہے : يَرْحَمُكَ اللّٰهُ
پھر چھینکنے والا کہے : يَهْدِيْكُمْ اللّٰهُ وَيُصْلِحْ بِاَلْكُمُ

(بخاری)

علم کی زیادتی کے لئے دعا

19

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

(سورۃ طہ: ۱۱۴)

ماں باپ کے لئے دعا

20

رَبِّ اَرْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِيْ صَغِيرًا

(بنی اسرائیل: ۲۴)

عقیدہ

س 1	ہمارا دین کیا ہے؟ ج ہمارا دین دین اسلام ہے۔
س 2	ہمارے نبی کون ہیں؟ ج ہمارے نبی محمد ﷺ ہے۔
س 3	اللہ تعالیٰ نے ہمیں کس لئے پیدا کیا؟ ج اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا۔
س 4	عبادت کسے کہتے ہیں؟ ج عبادت ہر اُس قول و فعل کا نام ہے جس کو اللہ پسند کرتا ہے۔
س 5	اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حقوق کے بعد سب سے پہلا حق کس کا ہے؟ ج اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حقوق کے بعد سب سے پہلا حق ماں باپ کا ہے۔
س 6	شرک کسے کہتے ہیں؟ ج اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کی عبادت کرنے کو شرک کہتے ہیں۔
س 7	مشرک کسے کہتے ہیں؟ ج جو اللہ کے علاوہ دوسروں کی عبادت کرتا ہے اس کو مُشرک کہتے ہیں۔
س 8	اللہ تعالیٰ کہاں ہیں؟ ج اللہ تعالیٰ آسمان پر عرش کے اوپر ہے۔

س 9	کیا اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے؟ ج اللہ تعالیٰ دیکھنے اور سننے کے اعتبار سے ہمارے ساتھ ہے۔
س 10	مُردوں کو پکارنا کیسا ہے؟ ج مُردوں کو پکارنا شرک اکبر ہے۔
س 11	کیا مُردے دعا کو سنتے ہیں؟ ج مُردے دعا کو نہیں سنتے ہیں۔
س 12	اسلام کا کلمہ کیا ہے؟ ج اسلام کا کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ہے۔
س 13	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کے کیا معنی ہیں؟ ج اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔
س 14	اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر قائم ہے؟ ج اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم ہے۔
س 15	اسلام کی وہ پانچ بنیادیں کیا ہیں؟ ج اسلام کی وہ پانچ بنیادیں یہ ہیں:
	۱۔ کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کی گواہی دینا۔ ۲۔ نماز پڑھنا۔ ۳۔ زکوٰۃ دینا۔ ۴۔ رمضان کے روزے رکھنا۔ ۵۔ اگر استطاعت ہو تو حج کرنا۔

سیرت رسول ﷺ

س 1	ہمارے رسول ﷺ کا نام کیا ہے؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کا نام محمد ﷺ ہے اور دوسرا نام احمد بھی ہے۔
س 2	ہمارے رسول ﷺ کے والد کا نام کیا ہے؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کے والد کا نام عبد اللہ ہے۔
س 3	ہمارے رسول ﷺ کی والدہ کا نام کیا ہے؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کی والدہ کا نام آمنہ ہے۔
س 4	ہمارے رسول ﷺ کے دادا کا نام کیا ہے؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کے دادا کا نام عبد المطلب ہے۔
س 5	ہمارے رسول ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
ج	ہمارے رسول ﷺ ۹ ربیع الاول یعنی ۲۰ اپریل ۵۷۰ء پیر کے دن مکہ میں پیدا ہوئے۔
س 6	ہمارے رسول ﷺ کا نام کس نے رکھا؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کا نام آپ کے دادا عبد المطلب نے رکھا۔
س 7	ہمارے رسول ﷺ کے والد کا انتقال کب ہوا؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کے پیدا ہونے سے پہلے آپ کے والد کا انتقال ہوا۔

س 8	ہمارے رسول ﷺ کی والدہ کے انتقال کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟
ج	والدہ کے انتقال کے وقت ہمارے رسول ﷺ کی عمر چھ سال تھی۔
س 9	ہمارے رسول ﷺ کو سب سے پہلے کس نے دودھ پلایا؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کو سب سے پہلے ثویبہ نے دودھ پلایا۔
س 10	ثویبہ کے بعد ہمارے رسول ﷺ کو دودھ پلانے اور تربیت کی ذمہ داری کس نے سنبھالی؟
ج	ثویبہ کے بعد ہمارے رسول ﷺ کو دودھ پلانے اور تربیت کی ذمہ داری حلیمہ سعدیہ نے سنبھالی۔
س 11	ہمارے رسول ﷺ کے دادا کے انتقال کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کی دادا کیا انتقال کے وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی۔
س 12	ہمارے رسول ﷺ کے دادا کے انتقال کے بعد پرورش کی ذمہ داری کس نے سنبھالی؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کے دادا کے انتقال کے بعد پرورش کی ذمہ داری آپ کی چچا ابوطالب نے سنبھالی۔
س 13	ہمارے رسول ﷺ نے بڑے ہونے کے بعد کون سا پیشہ اختیار کیا؟
ج	ہمارے رسول ﷺ نے بڑے ہونے کے بعد تجارت کا پیشہ اختیار کیا۔
س 14	قریش ہمارے رسول ﷺ کو اپنی تجارت میں کیوں شریک کرتے تھے؟
ج	قریش ہمارے رسول ﷺ کو اپنی تجارت میں اس لئے شریک کرتے تھے کیونکہ آپ ﷺ امانت داری اور دیانت داری میں مشہور تھے۔

س 15	مکہ میں وہ کونسی عورت تھی جو بیوہ، عقل مند اور مالدار تھی؟ ج خدیجہ رضی اللہ عنہا۔
س 16	خدیجہ رضی اللہ عنہا کا پیشہ کیا تھا؟ ج خدیجہ رضی اللہ عنہا تجارت کا سامان کسی امانت دار شخص کو سوئپ کر یمن بھیجا کرتی تھیں۔
س 17	ہمارے رسول ﷺ کا نکاح سب سے پہلے کس سے ہوا؟ ج ہمارے رسول ﷺ کا نکاح سب سے پہلے خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔
س 18	ہمارے رسول ﷺ کی عمر نکاح کے وقت کیا تھی؟ ج ہمارے رسول ﷺ کی عمر نکاح کے وقت ۲۵ سال تھی۔
س 19	خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر نکاح کے وقت کیا تھی؟ ج خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر نکاح کے وقت ۴۰ سال تھی۔
س 20	کیا عرب میں لوگوں کو امن حاصل تھا؟ ج عرب میں لوگوں کو امن حاصل نہیں تھا بلکہ راستے خطرناک تھے، مسافر لٹ جایا کرتے تھے، غریبوں پر ظلم ہوتا تھا۔
س 21	خراہیوں کو دور کرنے کے لئے مکہ کے نوجوانوں نے کیا بنائی؟ ج خراہیوں کو دور کرنے کے لئے مکہ کے نوجوانوں نے ایک انجمن بنائی۔
س 22	اس انجمن کا کیا نام تھا؟ ج اس انجمن کا نام حلف الفضول تھا۔

س 23	کیا اس انجمن میں ہمارے رسول ﷺ بھی شریک تھے؟
ج	جی ہاں! اس انجمن میں ہمارے رسول ﷺ بھی شریک تھے۔
س 24	غار حرا مکہ سے کتنی دور ہے؟
ج	غار حرا مکہ سے تین میل دور ہے۔
س 25	سب سے پہلے اللہ کا پیغام کہاں آیا؟
ج	سب سے پہلے اللہ کا پیغام غار حرا میں آیا۔
س 26	ہمارے رسول ﷺ غار حرا میں کیا کرتے تھے؟
ج	ہمارے رسول ﷺ غار حرا میں عبادت کرتے تھے۔
س 27	ہمارے رسول ﷺ کے پاس اللہ کا پیغام لے کر کون آئے تھے؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کے پاس اللہ کا پیغام جبریل علیہ السلام لے کر آئے تھے۔
س 28	جبریل علیہ السلام نے ہمارے رسول ﷺ کو کیا خوشخبری سنائی؟
ج	جبریل علیہ السلام نے ہمارے رسول ﷺ کو یہ خوشخبری سنائی کہ اللہ نے آپ کو رسول اور پیغمبر بنایا۔
س 29	ہمارے رسول ﷺ کو نبوت کب ملی؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کو نبوت ۴۰ سال کی عمر میں ملی۔
س 30	کیا ہمارے رسول ﷺ لکھنا پڑھنا جانتے تھے؟
ج	ہمارے رسول ﷺ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔
س 31	نبوت ملنے کے بعد ہمارے رسول ﷺ نے لوگوں کو کیا دعوت دی؟
ج	نبوت ملنے کے بعد ہمارے رسول ﷺ نے کہا: ایک اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

س 32	ہمارے رسول ﷺ نے لوگوں کو کس چیز سے ڈرایا؟
ج	ہمارے رسول ﷺ نے لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرایا۔
س 33	مکہ والوں نے ہمارے رسول ﷺ کی باتیں سن کر کیا کیا؟
ج	ہمارے رسول ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھیوں کو ستانا شروع کیا۔
س 34	عورتوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
ج	عورتوں میں سب سے پہلے خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا۔
س 35	بچوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
ج	بچوں میں سب سے پہلے علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔
س 36	غلاموں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
ج	غلاموں میں سب سے پہلے زید رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔
س 37	بڑوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
ج	بڑوں میں سب سے پہلے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔
س 38	ہمارے رسول ﷺ نے مکہ میں کتنے سال دعوت کا کام کیا؟
ج	ہمارے رسول ﷺ نے مکہ میں تیرہ سال دعوت کا کام کیا۔
س 39	ہمارے رسول ﷺ نے مدینہ میں کتنے سال دعوت کا کام کیا؟
ج	ہمارے رسول ﷺ نے مدینہ میں دس سال دعوت کا کام کیا۔
س 40	ہمارے رسول ﷺ کا انتقال کتنے سال کی عمر میں ہوا؟
ج	ہمارے رسول ﷺ کا انتقال ترسٹھ سال کی عمر میں ہوا۔

تجوید

س 1	حروف تہجی کسے کہتے ہیں؟ ابتداء سے ی تک کے تمام حروف کو حروف تہجی کہتے ہیں۔
س 2	حروف تہجی کل کتنے ہیں؟ کل ۲۸ ہیں۔
س 3	مفردات کسے کہتے ہیں؟ الگ الگ حروف کو مفردات کہتے ہیں جیسے: ا، ب، ت، ث، ج، ح، خ۔
س 4	مرکب کسے کہتے ہیں؟ ملے ہوئے حروف کو مرکب کہتے ہیں جیسے: جل، بن، تن، با وغیرہ۔
س 5	حرکت کسے کہتے ہیں؟ زبر، زیر، پیش، ۛ کو حرکت کہتے ہیں۔
س 6	کسی حرف پر حرکت ہو تو کیسے پڑھیں گے؟ حرکت کو بغیر کھینچے ہوئے پڑھیں گے جیسے: ب ب ب
س 7	زیر کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟ زیر کو عربی میں ”کسرة“ کہتے ہیں۔
س 8	زبر کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟ زبر کو عربی میں ”فتحة“ کہتے ہیں۔
س 9	پیش ۛ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟ پیش ۛ کو عربی میں ”ضمه“ کہتے ہیں۔

س 10	جزم ۛ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟
ج	جزم ۛ کو عربی میں سکُون کہتے ہیں۔
س 11	جس حرف پر جزم ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟
ج	جس حرف پر جزم ہو اس کو ”حرف ساکن“ کہتے ہیں۔
س 12	دوزبر ۛ دوزیر ۛ دوپیش ۛ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟
ج	دوزبر ۛ دوزیر ۛ دوپیش ۛ کو ”تنوین“ کہتے ہیں۔
س 13	کھڑا زبر ۛ کھڑا زیر ۛ اور الٹا پیش ۛ کس کس حرف کے برابر ہے؟
ج	کھڑا زبر الف (ا) کے برابر ہے۔ کھڑا زیر یاء (ی) کے برابر ہے۔ الٹا پیش واو (و) کے برابر ہے۔
س 14	کھڑا زبر ۛ کھڑا زیر ۛ اور الٹا پیش ۛ کے پڑھنے کی مقدار کیا ہے؟
ج	ایک الف کے برابر یعنی دو حرکت کے برابر ہے جیسے: بَاء، بُو، بِی۔
س 15	تشدید کیا ہے؟
ج	ایک علامت ہے اور وہ علامت یہ (ّ) ہے۔
س 16	جس حرف پر تشد (ّ) ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟
ج	جس حرف پر تشد ہو اس کو مُشَدَّد کہتے ہیں جیسے: اَبّ، جَبّ۔
س 17	مد کے کیا معنی ہیں؟
ج	مد کے معنی کھینچنے کے ہیں۔

س 18	عربی میں حروف مد کتنے اور کیا کیا ہیں؟
ج	عربی میں حروف مد تین ہیں ا، و، ی۔
س 19	مد کا کیا مطلب ہے؟
ج	الف، واو اور یا کی آواز کو ایک الف یعنی دو زبر کے برابر کھینچنا۔
س 20	”ذ“ پر زبر یا پیش ہو تو ”د“ کو کیسے پڑھیں گے؟
ج	”ذ“ کو پُر پڑھیں گے جیسے: رَبَّنَا۔ رُزِقُوا۔
س 21	”ذ“ سے پہلے زبر اور پیش ہو تو ”د“ کو کیسے پڑھیں گے؟
ج	”ذ“ کو پُر پڑھیں گے جیسے: بَرَقَ بُرْهَانٌ۔
س 22	”ذ“ پر زیر ہو تو ”د“ کو کیسے پڑھیں گے؟
ج	”ذ“ کو باریک پڑھیں گے: رِزْقًا۔ قَرِيبٌ۔
س 23	اللہ کے لام کو کیا کہتے ہیں؟
ج	اللہ کے لام کو ”لامِ جلالہ“ کہتے ہیں۔
س 24	اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اللہ کے لام کو کیسے پڑھیں گے؟
ج	پُر یعنی لامِ جلالہ کو منھ بھر کے پڑھیں گے جیسے: إِنَّ اللَّهَ۔ رَسُولُ اللَّهِ۔
س 25	اللہ کے لام کو باریک کب پڑھیں گے؟
ج	اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام کو باریک پڑھیں گے جیسے: بِسْمِ اللَّهِ۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
1	حروفِ حجبی
2	مفردات
8	حرکت (زبر، زیر، پیش)
14	تنوین
16	حروف مد
17	کھڑا زبر، کھڑا زیر اور الٹا پیش
19	حروف لین
20	جزم
24	ہمزہ
26	شد / تشدید
31	ادغام
32	اقسام ادغام
34	اقلاب
34	نون قطنی
35	مد کے اقسام
37	حروف مقطعات
38	امالہ
39	وقف
39	سکتہ
43	روزمرہ کی دعائیں
47	عقیدہ
49	سیرت رسول ﷺ
54	تجوید

اَشْجَعُ لِلَّهِ اَعْلَمُ
رَبُّهُ وَلِيٌّ



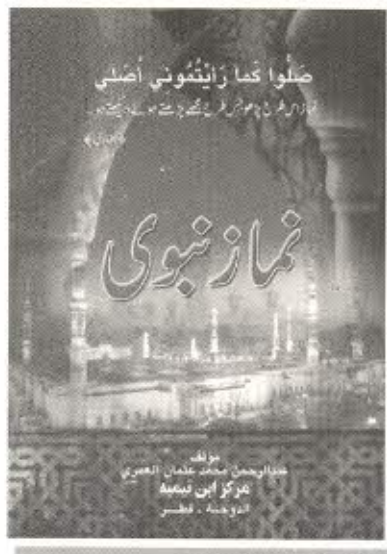
ہدایات برائے مدرسین

- ۱ - بچہ کو آسان قاعدہ سے حسب صلاحیت سبق دیا جائے۔
- ۲ - ہر سبق کے شروع میں جو پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اسی کے مطابق پڑھایا جائے۔
- ۳ - قاعدہ پڑھاتے وقت تجوید کے قواعد سے متعارف کرایا جائے جو قاعدے کے آخر میں درج ہیں۔
- ۴ - حروف تنجی پڑھاتے وقت مخارج حروف کا خاص خیال رکھا جائے تاکہ بچہ کو معلوم ہو کہ کون سا حرف کس جگہ سے نکلتا ہے۔
- ۵ - قاعدہ کے آخری صفحات میں دعائیں، عقیدہ، سیرت اور تجوید پر منحصر سوال و جواب ہیں انہیں ایک ہفتہ میں حسب ذیل طریقہ سے یاد کرانے کی کوشش کریں۔
 - * ایک دعا۔
 - * عقیدہ کا ایک سوال و جواب۔
 - * سیرت النبی ﷺ کا ایک سوال و جواب۔
 - * تجوید کا ایک سوال و جواب۔



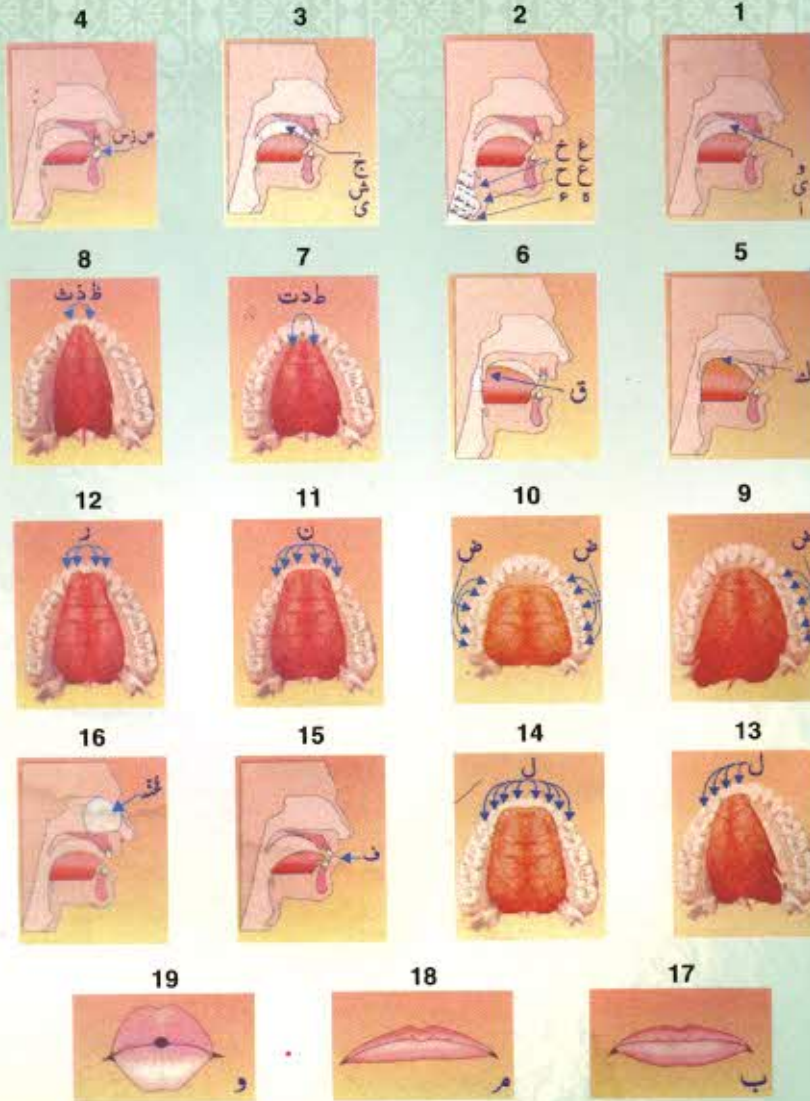


نوناہوں کے لئے ایک انمول اور علمی تحفہ



حروف کے مخارج

مخرج ”مخرج“ کی جمع ہے۔ مخرج کے معنی ”نکلنے“ کی جگہ کے ہیں۔
قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے والے پر ضروری ہے کہ وہ ہر حرف کے نکلنے کی جگہ کو پہچانے۔
لہذا درج ذیل تصاویر میں حروف کے نکلنے کی جگہوں کو بتایا گیا ہے۔



ملنے کا پتہ سیٹی سنٹر، چھوٹی مسجد چوک

سیونی، مدھیہ پردیش کوڈ نمبر: (480661)۔ انڈیا، موبائل: 09301148924